

بے شک مسلمانوں کے ساتھ بغض ان کے مونہوں سے ظاہر ہو چکا۔
اور جو سینوں میں ہے وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔



اسلام کے بدترین دشمن

از قلم

امام المناظرین
حضرت علامہ صوفی محمد اللہ داتا نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ اشاعت العلوم و سن پورہ، لاہور پاکستان

بے شک مسلمانوں کے ساتھ بغض ان کے مونہوں سے ظاہر ہو چکا۔ اور
جو سینوں میں ہے وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

اسلام کے بدترین دشمن

از قلم

امام المناظرین حضرت علامہ صوفی محمد تقی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ناشر

ادارہ اشاعت العلوم افغان سٹریٹ وین پورہ لاہور

نام کتاب اسلام کے بدترین دشمن ۔

مصنف امام المناظرین حضرت علامہ صوفی محمد اللہ دتتا صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اشاعت ششم نومبر ۱۹۸۸ء ۔

تعداد اشاعت اول تا پنجم سات ہزار (۷۰۰)

ششم پانچ ہزار (۵۰۰)

پروف ریڈر محمد جاوید اکبر قادری صاحب

مہر یہ :- ایصال ثواب بحق امام المناظرین حضرت علامہ صوفی محمد اللہ دتتا صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (مصنف کتاب)

اور دُعاے خیر بحق معاونینِ ادارہ

نامشر :- ادارہ اشاعت العلوم افغان سٹریٹ وسن پورہ لاہور۔ کوڈ ۵۴۹۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ واصحابہ اجمعین
برادران اسلام! اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اُمت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا ایک امتیازی نشان بیان فرمایا ہے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ ط

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی یہ شان ہے کہ یہ لوگ بھلائی کی دعوت دیتے ہیں اور بُرائی سے منع کرتے ہیں۔

معلوم ہوا کہ نیک لوگوں کی اچھائی بیان کرنا ضروری ہے تاکہ لوگ اچھائی کی طرف راغب ہوں۔ اور بُروں کی بُرائی کرنا بھی ضروری ہے تاکہ عوام اس بُرائی سے متنبہ ہوں۔ اور بھلائی کے درمیان امتیاز قائم رکھنے سے ہی اسلام کی بقا ہے۔ لیکن آج ظالموں نے بُرے اور بھلے میں امتیاز کرنے کو فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کا نام دے رکھا ہے۔ مودودی جتھے تو اس میں سب سے بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا ہے۔

ہر فرقہ خلاف اسلام نہیں ہے

حال ہی میں مودودی کی طرف سے ایک پمفلٹ شائع ہوا ہے جس کا نام ”فرقہ بندی خلاف اسلام ہے“ رکھا گیا ہے۔ یہ پمفلٹ مودودی صاحب کی مسلمانوں سے بغض و عداوت کا ثبوت ہے۔ حالانکہ مودودی صاحب کو اتنا بھی علم نہیں کہ ہر فرقہ خلاف اسلام نہیں ہے۔ وہ فرقہ خلاف اسلام ہے جس کے عقائد اور نظریات اسلام کے منافی ہوں۔ بانی اسلام اور والی اُمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

تَفَتَّرَتْ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً

میری اُمت (یعنی مسلمان کہلانے والوں) کے تہتر گروہ ہوں گے۔ جن میں سے ایک جنتی اور باقی سب ابدی جہنمی ہوں گے۔
اور جنتی گروہ کی علامت یہ بیان فرمائی کہ۔

قَالَ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَهْلِي حَتَّى هُوَ

وہ لوگ میری اور میرے صحابہ کی راہ و روش پر ہوں گے۔
معلوم ہوا کہ جنتی وہی انسان ہے جو اپنے اور پر جنتی گروہ سے وابستگی اور جہنمی فرقوں سے دوری لازم قرار دے۔ دوسرا مسئلہ یہ بھی ثابت ہو گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کی تعریف فرمائی ہے، اور باقی گروہوں کی مذمت کی کہ وہ جہنمی ہیں۔

کیا کوئی ابو جہل کی اولاد کا فرد یہ کہہ سکتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کا سبق دیا ہے، ان لوگوں کو اپنی آخرت کا بالکل فکر نہیں صرف اقتدار کا فکر ہے، اگر اپنی آخرت کا فکر ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو فرقہ وارانہ منافرت کہہ کر اسلام کے خلاف قرار نہ دیتے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کا حصہ تہتر فرقوں میں فرمایا ہے، کہ جو بھی کوئی مسلمان کہلانے والا ہوگا، اس کا ان تہتر گروہوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ضرور تعلق ہوگا، ان تہتر گروہوں سے باہر کوئی مسلمان نہ ہوگا، اقتدار کے بھوکے لوگوں نے دو ٹوٹوں کی خاطر یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ ہمارا کسی بھی فرقے سے تعلق نہیں۔

پیر ۵ مارچ ۱۹۷۹ء کے روزنامہ امروز کے صفحہ اول پر (نام سہاد) قومی اتحاد کے سربراہ مفتی محمود کا بیان موجود ہے کہ

”میں خالص مسلمان ہوں کسی فرقے کے مسلک سے تعلق نہیں رکھتا۔“

اقتدار کا نشانہ اس کو کہتے ہیں کہ مفتی صاحب نے خود کو اُمت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی خارج کر لیا ہے۔ کیوں کہ جس طرح جہنمیوں کے بہتر فرقے ہیں، اسی طرح جنتیوں کا بھی ایک فرقہ ہے جس کا مسلک نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی راہ و روش

پر چلنا ہے کیا (نام نہاد) اتحاد کا سربراہ یہ بتا سکتا ہے کہ جب اس کا کسی فرقہ کے مسلک سے کوئی تعلق ہی نہیں جنتیوں سے نہ جہنمیوں سے تو یہ خالص مسلمان کہاں سے آچکا۔

امام الانبیا علیہ السلام کی حیات ظاہرہ کے زمانہ میں بھی مسلمانوں کے دو گروہ تھے۔ ایک مومنین دوسرا منافقین۔ کلمہ طیبہ سب پڑھتے تھے۔ نماز روزہ، حج، زکوٰۃ کا سب کو اقرار تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے منافقوں کے متعلق فرمایا۔

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرُوهُمْ ۖ

ترجمہ :- وہ اسلام کے دشمن ہیں۔ ان سے دُور رہنا۔

معلوم ہوا کہ فرقہ ناجیہ سے وابستگی اور منافقوں سے دُور رہنا عین عبادت ہے۔ اس عبادت کو ظالم لوگ فرقہ پرستی کا نام دیئے ہوئے ہیں۔

اب مودودی صاحب کی سُنئے

www.Ishaat-ul-Uloom.net مودودی صاحب لکھتے ہیں :-

”اہل حدیث، حنفی، دیوبندی، بریلوی، شیعہ سنی یہ امتیں جہالت کی پیدا کی ہوئی ہیں۔“

اس تحریر میں مودودی صاحب نے سنی حنفیوں کو دیگر گمراہ فرقوں کے ساتھ ملائے ہوئے

جہالت کی پیداوار کہا ہے۔

سوال :- بقول مودودی صاحب کیا سنی واقعی جہالت کی پیداوار ہیں؟

جواب :- ہرگز نہیں۔ اہل سنت کو جہالت کی پیداوار کہنا بجائے خود جہالت ہے اور ایسی جہالت کی توقع کسی البوجہل سے ہی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اہل سنت وہی کہلاتے ہیں جو سنت نبوی کے پیروکار ہیں۔ سنت کی پیروی کا حکم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دیا ہے۔ فرمایا۔

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَ سُنَّتِ خُلَفَائِ الرِّاشِدِينَ ۖ

ترجمہ :- فرقہ بندی خلافت اسلام ہے۔ مٹا دینا چاہیے۔

۱۔

۲۔

توجہ :- ایمان والو! تم میری اور میرے خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑو۔
سُنّی کیسے بنتا ہے؟ ثابت ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی پیروی سے سُنّی بنتا ہے
 مودودی صاحب لکھتے ہیں کہ سُنّی جہالت کی پیداوار ہیں۔ اس کا صاف
 مطلب تو یہ ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی جہالت ہے۔ کیونکہ آپ کی پیروی سے ہی اہلسنت
 وجود میں آئے ہیں۔

ہم مودودی صاحب اور ان کے حلقہ سے پوچھتے ہیں کہ کیا نبی اللہ کی پیروی جہالت ہو
 سکتی ہے؟ یا جس شخص کی پیروی جہالت ہو وہ نبی اللہ ہو سکتا ہے؟ یہ دونوں صورتیں ہی باطل
 ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کا قائل دائرہ اسلام سے خارج ہے۔
 دوسرا سوال :- کیا جہالت کی پیداوار جاہل ہوں گے یا دانا۔
 جواب :- یقیناً جہالت جاہل ہی پیدا کر سکتی ہے۔ جہالت کا دانا پیدا کرنا تو ایسا ہے جیسے کُتیا شیر
 جتنے کُتیا کے بچے کا شیر ہونا تو بالکل باطل ہے۔

www.Ishaat-ul-Uloom.net

ثابت ہوا کہ :-
 جن کو مودودی صاحب جہالت کی پیداوار قرار دے رہے ہیں۔ وہ سب مودودی کے
 نزدیک جاہل ہی ہیں۔
 اب دیکھنا یہ ہے کہ مودودی صاحب نے جو زمر اگلا ہے اس کے چھینٹے کہاں تک
 پہنچتے ہیں۔

سُنّو! :- صحابہ کرام سب کے سب سُنّی، تابعین سب سُنّی، تبع تابعین، سب سُنّی ائمہ فقہاء
 سب سُنّی، ائمہ محدثین سب سُنّی، اولیائے اُمت سب کے سب سُنّی ہیں، بلکہ عامۃ المؤمنین بھی
 سب سُنّی ہیں۔ کیونکہ اہل سنت کے سوا کوئی ایماندار ہے ہی نہیں۔
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم خود فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن کچھ لوگوں کے چہرے سفید ہونگے
 اور کچھ کے سیاہ۔ سفید چہروں والے اہل سنت و جماعت ہیں اور سیاہ چہرے تمام نوپید گمراہ فرقوں
 کے ہوں گے۔

معلوم ہوا کہ مذہب حقہ اہل سنت و جماعت ہی ایماندار اور خبیث ہے مجھے تو حیرانی ہے

کہ مرزا غلام احمد قادیانی جیسا کھلم کھلا کافر بھی یہ یقین رکھتا تھا کہ اہل سنت ہی ایماندار اور ناجی ہیں۔ اسی بنا پر اس نے اپنی کتابوں میں بڑے زور شور سے لکھا کہ میں اہل سنت سے ہوں۔ میرا کوئی عقیدہ اہل سنت کے خلاف نہیں ہے۔

لیکن پوری امت میں مودودی صاحب کا ہی یہ نظریہ ہے کہ سنی جہالت کی پیداوار ہیں اس سے یہ بات تو اچھی طرح ثابت ہو گئی کہ مودودی اور جحق مودودیہ اہل سنت ہرگز نہیں ہیں۔ لہذا اہل سنت کو ان سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

تاریخ فرقہ مودودیہ | فرقہ مودودیہ ایک نوپید اور اہل سنت سے خارج فرقہ ہے۔ جو ۱۹۴۱ء میں پیدا ہوا ہے۔ گویا کہ فرقہ مودودیہ کی عمر صرف ۳۸

سال ہے۔ مودودی صاحب خود فرقہ بندی کے مرتکب ہونے کے باوجود فرقہ بندی کو اسلام کے خلاف قرار دے کر سب کو ایک ہو جانے کی دعوت دیتے ہیں۔

لیکن یاد رکھیے! مومن اور منافق ہرگز ایک نہیں ہو سکتے۔ اگر کبھی دھوکے سے اکٹھے ہو بھی جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پھر علیحدہ علیحدہ کر دے گا۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا دستور ہے یحییٰ الخبیث من الطیب ۱۰

توجہ:- اللہ تعالیٰ خبیثوں اور پاکوں کو ملے جلے نہیں رہنے دیتا۔ بلکہ علیحدہ علیحدہ کر دیتا ہے۔ مسلمانو! یاد رکھو! جن کو اللہ تعالیٰ اکٹھا نہ ہونے دے انہیں کوئی طاقت اکٹھا نہیں کر سکتی۔ ملک رہے یا نہ رہے۔ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۱۱

خدا کو کیا پروا ہے کوئی ملک رہے یا نہ رہے۔ اس کا دستور نہیں بدلتا۔

وَمَا عَلَيْنَا الْإِبْلَاحَ الْمُبِينِ

فقیر محمد اللہ داتا

دسن پورہ لاہور۔

نمبر شمار	نام کتاب	صفحات	مصنف و مؤلف	ڈاک ٹکٹ
۱	تذکرہ عاشق رسول	۶۴	محمد شہزاد بی۔ ایس۔ سی انجینئرنگ	۲ روپے
۲	دین اسلام کے غد و خال	۳۲	صوفی محمد القدوتا صاحب علیہ الرحمہ	۲ روپے
۳	أمت و دبیرہ کی بدحواسی	۲۴	" " " " " "	" "
۴	کاشف کید الثعلب فی ایمان ابی طالب	۲۰۰	" " " " " "	۸ روپے
۵	دستور جماعت اسلامی کا تنقیدی جائزہ	۴۰	" " " " " "	۲ روپے
۶	تنبیہ الانبیاء فی کمالات اولیاء	۱۶	" " " " " "	۲ روپے
۷	بھیڑنا بھیڑیے	۴۸	" " " " " "	" "
۸	گھڑی کے پین کا مسئلہ	۲۰	" " " " " "	" "
۹	مروجہ حسنات	۸۰	" " " " " "	۳ روپے
۱۰	غائبانہ نمازِ جنازہ کی شرعی حیثیت	۷۲	امام اہلسنت اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمہ	" "
۱۱	احادیث شفاعت	۱۶	" " " " " "	۲ روپے
۱۲	فوائد صدقات	۳۲	" " " " " "	" "
۱۳	اہمیت زکوٰۃ	۲۴	" " " " " "	" "
۱۴	حب العوار عن مخدوم بہار	۲۴	" " " " " "	" "
۱۵	فضائل حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۷۰	قاضی غلام محمود ہزاروی مدظلہ	۳ روپے
۱۶	حدیث نور	۵۶	" " " " " "	" "
۱۷	فتنہ خارجیت	۲۴	" " " " " "	۲ روپے
۱۸	سماع الحبیب	۳۴	" " " " " "	" "
۱۹	فضائل حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۲۴	" " " " " "	" "
۲۰	الحق الصریح فی عدد رکعات تراویح	۳۲	" " " " " "	۳ روپے
۲۱	دعوت حق یعنی مکالمہ قاضی و مفتی	۲۴	" " " " " "	۱ روپیہ
۲۲	فیضانِ امام ربانی	۱۴۴	مولانا اختر شاہ بھہانپوری مدظلہ	۴ روپے
۲۳	التنویر لدفع ظلام التحذیر	۶۸	مولانا غلام علی اودکاروی مدظلہ	۳ روپے